



سوال

(138) زبورات، الماس اور قیمتی پتھروں کی زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک شادی شدہ عورت ہوں۔ میری عمر تقریباً تیس سال ہے اور قریباً پچیس سال سے میرے پاس سونے کے ہار ہیں جو بغرض تجارت نہیں بلکہ زیب و زینت کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ کبھی کبھی ان میں سے کچھ فروخت کر کے اور کچھ رقم مزید خرچ کر کے میں ان سے بھی زیادہ خوبصورت ہار خرید لیتی ہوں۔ اب بھی میرے پاس زبورات ہیں اور میں نے سنا ہے کہ بطور زینت استعمال کئے جانے والے زبورات میں بھی زکوٰۃ واجب ہے۔ امید ہے آپ اس مسئلہ کی وضاحت فرمادیں گے اور اگر مجھ پر زکوٰۃ واجب ہے تو اس گزشتہ مدت کے بارے میں کیا حکم ہے جس میں میں نے زکوٰۃ ادا نہیں کی اور نہ اب مجھے یہ علم ہے کہ گزشتہ سالوں میں میرے پاس کتنا سونا تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر زکوٰۃ اس وقت سے واجب ہوگی جب سے آپ کو یہ معلوم ہوا کہ زبورات میں زکوٰۃ واجب ہے۔ وجوب زکوٰۃ کے علم سے پہلے سالوں کی زکوٰۃ واجب نہیں ہے، کیونکہ احکام شرعیہ علم کے بعد لازم ہوتے ہیں۔ شرح زکوٰۃ چالیسواں حصہ ہے بشرطیکہ زبورات کی مقدار نصاب کے مطابق ہو۔ سونے کا نصاب میں مشقال ہے اور یہ ساڑھے گیارہ سعودی گنی کے برابر ہے، لہذا زبورات کا وزن اگر میں مشقال یا اس سے زیادہ ہو تو زکوٰۃ واجب ہے۔

شرح زکوٰۃ ایک ہزار میں سے پچیس ریال ہیں۔ چاندی کا نصاب ایک سو چالیس مشقال ہے اور یہ چاندی کے پچیس ریال یا اس کی کرنسی نوٹوں میں جو قیمت ہو اس کے برابر ہیں۔ سونے کی طرح چاندی کی جو قیمت ہو اس میں شرح زکوٰۃ چالیسواں حصہ ہے۔

الماس اور دیگر قیمتی پتھر اگر پہننے کے لیے ہوں تو ان میں زکوٰۃ نہیں ہے اور اگر تجارت کے لیے ہوں تو ان میں زکوٰۃ ہے بشرطیکہ ان کی قیمت سونے اور چاندی کے نصاب کے برابر ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
مهدى فتوى

كتاب الزكاة: ج 2 صفحہ 123

[محدث فتویٰ](#)